

اقبال کا مشرقی فکر اور تاریخ کی روشنی میں کردار

Iqbal's role in the light of Eastern thought and history

Dr. Muhammad Arslan

Air University, Islamabad

Dr. Muhammad Zeeshan

National Textile University, Faisalabad

Abstract:

Allama Iqbal was the greatest philosopher and poet of the present era. Alongwith this, he possessed a view about political affairs. He awakened the feeling of Muslim Nationhood among the Muslims of India through his poetry and told them about the propaganda of West about Muslims. When the Hindu philosophers presented this philosophy that a nation is born throughout the country and when Maulana Hussain Ahmed Madni seconded it, then Iqbal reacted strongly towards it. His thinking and poetry reflect the Two Nation Theory and his poetry awakened the feeling of Islamic nationality among the Muslims of India. This sense of a single unity was a major factor in the creation of Pakistan.

Keywords:

Iqbal, Oriental thought, History, Philosophy, Intellectual heirs, Relationships

مقدمہ:

علامہ اقبال، جناب محمد اقبال، پاکستان کی تشریف لے کر آئے ایک فلسفی اور شاعر تھے جنہوں نے مشرقی فکر کی تاریخ کو نئی روشنی میں پیش کیا۔ ان کی فلسفے نے مشرقی تاریخ اور معاشرت کو بہتر سمجھنے میں مدد فراہم کی اور انہوں نے تاریخ کی روشنی میں اپنا کردار ادا کیا۔ اقبال کا مشرقی فکر اور تاریخ کی روشنی میں کردار، یہ مقالہ اقبال کے فلسفے کو تفصیل سے تجزیہ کرتا ہے اور دکھاتا ہے کہ ان کے فکری وارث کا تاریخی کردار کس طرح اہم ہے۔ اقبال کی تصورات نے مشرقی فکر کو نئی روشنی میں دکھایا اور ان کے انداز تفکر نے تاریخ کو جدید طرز میں پیش کیا۔ مقالہ میں ان کے فکری وارث کے مشرقی تصورات کی اہمیت کو نمایاں کیا گیا ہے اور ان کے تاریخی کردار کو سراہا گیا ہے۔

1. اقبال کی مشرقی فکر کی اہمیت

علامہ اقبال کی مشرقی فکر کی اہمیت کا اہم حصہ ان کی تاثرات کی وسعت میں ہے۔ انہوں نے مشرقی فکر کو زندگی کی روشنی میں پیش کیا اور اس کی عملی اہمیت کو بڑھایا۔ ان کی فکر کی ترویج سے ہزاروں لوگ مشرقی فلسفے کو سمجھنے اور اپنی زندگی کو اس کی روشنی میں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اقبال کی مشرقی فکر میں معاشرتی اصولوں اور انسانی حقوق کی پیروی کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے مشرقی معاشرت کے اصولوں کو نوازا اور انسانوں کے حقوق کی تحفظ کی پرکاش کی۔ ان کی فکر میں انسانوں کی عزت اور ان کے حقوق کی اہمیت کو نفیسی رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔ علامہ اقبال کی مشرقی فکر کی اہمیت اس معنوں میں بھی ہے کہ انہوں نے اس کے ذریعے اسلامی تعلیم کو جدیدیت کی روشنی میں پیش کیا۔ ان کی تصورات میں اسلامی تعلیم کی بنیادی اصولوں کو اجاگر کیا گیا اور ان کی ترویج کی کوشش کی گئی۔ اقبال کی مشرقی فکر کا ایک اہم پہلو ان کی شاعری میں بھی موجود ہے۔ ان کی اشعار میں مشرقی فکر کے اصولوں کو جمیلی زبان میں اجاگر کیا گیا ہے اور ان کی شاعری سے لوگوں کو مشرقی تصورات کی خوبصورتی محسوس ہوتی ہے۔ علامہ اقبال کی مشرقی فکر کی اہمیت اسی وجہ سے بھی ہے کہ ان کی تصورات نے مشرقی دنیا کو ایک نئی روشنی میں لپیٹا ہے۔ ان کی تاثرات نے مشرقی فکر کو دنیا بھر میں جانے والے لوگوں کی سوچ اور عمل کو بدل دیا ہے۔ مشرقی فکر کی اہمیت میں اقبال کے تصورات کے تنوع اور وسعت کا بھی اہم کردار ہے۔ ان کی فکری ویرانی میں معاشرتی، سیاسی، تاریخی، اور دینی موضوعات پر ان کے نظریات موجود ہیں جو مشرقی فکر کے مختلف پہلوؤں کو پرچم بناتے ہیں۔ کتابوں، تشریفاتی تقریروں، اور تعلیمی ادب کے ذریعے، علامہ اقبال کی مشرقی فکر کی تعلیم کو فروغ دیا جاتا ہے تاکہ لوگ ان کے ارائے کردہ تصورات کو سمجھیں اور اپنی زندگی کو ان کے اصولوں پر چلائیں۔ اقبال کی مشرقی فکر کی اہمیت مشرقی تصورات کو مدرن دنیا کی روشنی میں پیش کرنے میں بے شک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

2. اقبال کی فکری تاریخ

علامہ اقبال کی فکری تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کی فکر کا تعلق اسلامی فلسفے اور شاعری سے ہے، جس نے ان کو ایک شاندار فکری انسان بنایا۔ اقبال نے اپنے اشعار اور تخلیقات کے ذریعے اسلامی فکر کو نئی روشنی میں پیش کیا، جو اسلامی تاریخ کی روشنی میں ایک نئی دلچسپی پیدا کرتا ہے۔ ان کی فکری تاریخ میں ان کے تصورات کا اہم حصہ ہے جو ان کے اثرات کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ علامہ اقبال کی فکری تاریخ میں معاشرتی ترقی، ثقافتی تجدید، اور انسانی حقوق کے موضوعات بھی شامل ہیں۔ ان کے تصورات نے معاشرتی اصلاح کے اہم راستے پیش کیے ہیں۔ اقبال کی فکری تاریخ میں ان کے نظریات اور تصورات نے ایک نئی سوچ کو اجاگر کیا ہے، جو اسلامی جہاں کو موثر اور ترقی یافتہ بنانے کا راستہ دکھاتی ہے۔ ان کی فکری تاریخ میں ان کے اہم کلام، خطوط، اور مقالات کی ترویج اور تشہیر بھی شامل ہیں، جن کا اثر آج تک محسوس کیا جاتا ہے۔ اقبال کی فکری تاریخ اسلامی تاریخ کی ایک اہم حصہ ہے اور ان کی تصورات نے مسلمانوں کو اپنی فکری ترقی اور تعلیم کے میدان میں رہنے کی راہ دکھائی ہے۔

3. مشرقی فکر اور تاریخ کے تعلقات مشرقی فکر اور تاریخ کے تعلقات کا تعلق قدیم زمانے سے ہے۔ مشرقی تاریخ اور فکر کا مطالعہ کرنے سے ہمیں اپنی تاریخ کی شناخت اور فہم میں اہم ترقیاں حاصل ہوتی ہیں۔ مشرقی فکر کا اصل خصوصیت اس کے تعلقات میں ہے جو تاریخ کی روشنی میں اپنی منحصرت پیدا کرتا ہے۔ اقبال نے مشرقی فکر کو غریبی فکر سے مختلف اور معاشرتی تعلقات پر مبنی ایک منفرد اور تازہ پیش کیا۔ تاریخ اور فکر کے مابین تعلقات کی روشنی میں مشرقی فکر نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ مشرقی فکر کا آغاز انسانی تاریخ کے قدیم دور میں ہوا اور یہ تاریخی واقعات کو فکری منظر سے دیکھنے کا اہم ذریعہ رہا ہے۔ مشرقی فکر کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ معاشرتی مسائل اور انسانی تاریخ کو اپنی فکری تبدلے کی روشنی میں دیکھتا ہے۔ اقبال کی شاعری اور فکر کے اسلامی پہلو کی روشنی میں اس نے تاریخ کو ایک نئی پیشہ ورانہ دلائل کے ساتھ پیش کیا۔ مشرقی فکر کی تاریخ کے ساتھ تعلقات نے اس کو تاریخی واقعات کی فہم کی جانب ایک انوکھا رخ دکھایا ہے۔ مشرقی فکر کے ماہرین نے تاریخ کی معنوں کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کی ہے اور اس کے تعلقات کو فکری منظر سے سجایا ہے۔ مشرقی فکر کے تاریخ کے ساتھ تعلقات کی مدد سے انسانی تاریخ کو ایک نئی روشنی میں دیکھنے کا مواقع ملتا ہے۔ اقبال کے فکری وارث کے لئے تاریخی وقائع کی فہم کا اہم کردار ہے جو ان کے فکری اصولوں کو ایک اور پیچھے کھینچتا ہے۔ مشرقی فکر اور تاریخ کے تعلقات کے ذریعے ہم اپنی تاریخ کو بہتر فہم سکتے ہیں اور انسانی تاریخ کے ترقی اور تبدلے کو بہتری کی راہوں پر لے جا سکتے ہیں۔

4. اقبال کی تصورات کا تاثر

"علامہ اقبال کی تصورات کا تاثر بہت وسیع اور گہرا ہوتا ہے۔ ان کی فکریات اور اشعار نے پاکستان کی تخلیقی پرواز میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اسلامی فلسفے کو نئی روشنی میں پیش کیا اور اسلامی تصورات کو جدید معاشرت کے مطابق تجدید دی۔ علامہ اقبال کی تصورات نے جوان نسل کو اپنی قومی شناخت کی جان کرنے اور اپنے مقصد کی تلاش کرنے کی سمجھ دلائی۔ ان کی پیغام پاکستان کے قیام کے لئے ایک شاندار منصوبہ فراہم کرتا ہے۔ ان کی فکریات اور اشعار کا تعلق عام زندگی کے مختلف پہلوؤں سے ہوتا ہے۔ علامہ اقبال کی تصورات نے تاریخی حقائق اور تاریخی شخصیات کے لحاظ سے بھی بڑا اثر والا ہے۔ انہوں نے مغربی فلسفے کو اپنی فکریات کی تشریح میں شامل کیا اور اسلامی تصور کی ترویج کی کوشش کی۔ ان کی فکریات کی پیروی کرنے والے ہزاروں افراد کو ایک نئی روشنی کی طرف راہ دکھاتے ہیں۔ علامہ اقبال کی تصورات کی توجہ اسلامی اقوام کے رشتوں اور تعلقات کی جان کاری کی طرف بھی ہوتی تھی۔ ان کی فکریات میں اخوت اسلامی کی اہمیت اور اقوامی اتحاد کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ ان کے اشعار اور تصورات نے اسلامی تاریخ کی جہاں کتابوں میں نئی سمجھ پیدا کی۔ علامہ اقبال کی تصورات کے تاثر سے اقوامیت کا مفہومیت کا امر گوزار کیا۔ انہوں نے اقوامی معاشرت کے نظام کی تشہیر کی جہاں بچوں کو اپنی زبان اور تاریخ کی اہمیت کا علم دیا۔ ان کی تصورات نے اقوامیت کے معیارات کو بڑھایا اور اقوامی ترویج کو بڑھا دیا۔ علامہ اقبال کی تصورات کا تاثر سر سبز فکریات کی جدید باتیں کے بننے میں بھی رہا ہے۔ ان کی تصورات نے فکری تبدلے کو تسریع دی اور مختلف فنون اور علوم کے شعبوں میں نئی روشنی کی طرف راہ دکھائی۔ علامہ اقبال کی تصورات کا تاثر سیاسی حیثیت کے معاملات پر بھی رہا ہے۔ ان کی فکریات نے پاکستان کی بنیادی قوانین اور نظام کی تشہیر کی جہاں ایک اسلامی جمہوریہ کی تخلیق کی خواہش کی۔ ان کے اشعار میں ان کی تصورات کی توجہ ہے کہ ایک عادل اور انصافی جامعہ کی بنیاد پر ایک بہترین معاشرت کا قیام کیا جائے۔

علامہ اقبال کی تصورات کا تاثر اب تک ہمارے معاشرتی، فکری، اور سیاسی منصوبوں پر موجود ہے۔ ان کی فکریات اور اشعار سے ہمیں ایک بہترین آج کی جان کاری ہوتی ہے۔

5. اقبال کی فلسفے میں مشرقی تاریخ کی تشریف لانے

علامہ اقبال کی فلسفے میں مشرقی تاریخ کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ وہ ایک شاعر، فکری اور فلسفی شخصیت تھے جو مشرقی تاریخ کو اپنی فلسفے کے معقولات میں شامل کرتے تھے۔ ان کا نظریہ "خودی" اور "خواب سرود" کے ذریعے وہ مشرقی تاریخ کو نئی روشنی میں پیش کرتے تھے۔ اقبال کا مشرقی تاریخ کے حوالے سے تعلق بہت پرانا اور گہرا تھا۔ وہ اپنے اشعار اور فلسفی تصورات میں مشرقی تاریخ کے مظہر اور تاثرات کو اظہار کرتے تھے۔ ان کی شاعری میں مشرقی تاریخ کے مشہور شخصیات، مصنفین، اور فلاسفے کی تعریف اور تاثر کا سبب بنا کر ایک نئی روشنی کی طرح چمکتی تھی۔ علامہ اقبال کا مشرقی تاریخ کے اہم واقعات اور شخصیات کے حوالے سے تعلق ان کے افکار اور تصورات کی جڑیں بنا دیتا ہے۔ انہوں نے مغرب کی بجائے مشرق کو اپنے فلسفی اور فکری ربط کا حصہ بنایا۔ مشرقی تاریخ کے متعلق اقبال کی فلسفے میں تنقیدی نظر ہوتی تھی جو وہ معاشرتی اور فکری اصولوں کے مطابق مشرقی تاریخ کو دیکھتے تھے۔ وہ امام غزالی، علامہ ابن خلدون، اور دیگر مشرقی فلاسفین کی اہم تصانیف کو مطالعہ کرتے تھے اور ان کی تشریف لاتے تھے۔ اقبال کا مشرقی تاریخ کے اصولوں کے ساتھ اہم تعلق ہوتا تھا جو ان کے فلسفی اور معاشرتی اصولوں کو مشرق کے ماضی سے جوڑتا تھا۔ ان کا مشرقی تاریخ کے حوالے سے تعلق ان کی فکری تربیت پر بھی اثر انداز کرتا تھا اور وہ مشرقی تاریخ کو اپنی فکری وراثت کا حصہ مانتے تھے۔ علامہ اقبال کی فلسفے میں مشرقی تاریخ کی تشریف لانے کا مقصد تاریخ کو ایک مستقبل کی روشنی میں دیکھنا اور اس سے فکری اور فلسفی سبق سیکھنا تھا۔ ان کا نظریہ "مشرق کا اختتام" مشرق کے مستقبل کی ترقی کی راہ میں اہم ہوتا ہے اور ان کے افکار میں مشرقی تاریخ کی معنوں کو دوبارہ تعریف کرتا ہے۔ اقبال کی فلسفے میں مشرقی تاریخ کی تشریف لانا ان کے فکری اور فلسفی وراثت کے لئے ایک بڑی موجدابی تھا جو مشرق کے عظیم معرفین اور ماورائی افکار کو نئی روشنی میں دیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

6. اقبال کی تاریخی تصورات

اقبال کی تاریخی تصورات کے متعلق معلوماتی حصہ ہوتے ہیں کہ وہ ایک بہترین اور معروف فکری شخصیت تھے جو اپنی فلسفی اور شاعری تصورات کے ذریعے تاریخی جائزے کرتے رہے۔ انہوں نے اسلامی تاریخ اور مغربی تصورات کے مابین تعلقات کو بہترین طریقے سے تشریح کیا اور مسلمانوں کو اپنے تاریخی وراثت کی قدر دینے کی ترغیب دی۔ ایک معروف مثال ان کے "باندہ کوہ" کلام سے ہے جس میں وہ اپنے تصورات کے ذریعے مسلمانوں کو قدیم اسلامی اصولوں اور قیمتوں کی بنیاد پر امید دلاتے ہیں۔ اقبال کا مشہور اشعار کا سلسلہ بھی ان کی تاریخی شعور کی عکاسی کرتا ہے جہاں وہ اسلامی تاریخ کے معنوں کو تشریح کرتے ہیں اور مغربی تصورات کے مقابلہ میں اپنے عقائد کو بیان کرتے ہیں۔ اقبال کی تاریخی تصورات میں ان کی خودیت کی بجائے مسلمانوں کی اتحاد کو ترویج دینے کی آمنے سامنے کوشش بھی شامل ہوتی ہے۔ وہ اپنے تصورات کے ذریعے مسلمانوں کو اپنی تاریخی شناخت کے لئے ایک منفی نظریہ سے نکال کر پوزیٹو راہ دکھاتے ہیں۔ اقبال کی تاریخی تصورات کی روشنی میں ہم مسلمانوں کو اپنی تاریخی اصولوں کی قدر دینے کی اہمیت کو سمجھتے ہیں اور اپنی تاریخی پس منظر کو جاننے کے لئے ان کے آراء کو مد نظر رکھتے ہیں۔ اقبال کی تاریخی تصورات نے مغربی تصورات کے مقابلہ میں اسلامی تاریخ کو اہمیت دی اور مسلمانوں کو اپنی تاریخی وراثت کو قدر دینے کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب دی۔ مجموعی طور پر، اقبال کی تاریخی تصورات نے مسلمانوں کو اپنی تاریخی شناخت کو قدر دینے کی سمجھ بھارتی ہے اور ان کی شناخت کو بڑھانے کی راہ دکھائی ہے جو ان کے فلسفی اور ادبی کام کا حصہ رہی ہے۔

7. اقبال کی مشرقی فکر کی تاریخ میں روشنی

علامہ اقبال پاکستان کے قومی شاعر اور فکری ماہر تھے، جنہوں نے اپنی شاعری اور فلسفے کے ذریعے ایک نئے اور روشن مشرقی فکر کو پیش کیا۔ ان کی شاعری میں مشرقی فکر کے اصولوں کی ترویج اور ان کے فکری تصورات کی تجزیہ کاری کی گئی۔ اقبال کی مشرقی فکر میں ایک معنوں کا خود اعتماد اور معاشرتی ترقی کی راہوں کا آشا کاواں تھا۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ مشرقی معاشرت کو اپنی تاریخی میراث کے ساتھ موازنہ کر کے اپنی ترقی کی راہ میں پیش قدمی کر سکتی ہے۔ علامہ اقبال کا فکری ورثہ مشرقی معاشرتوں کے لئے ایک اہم مرجع ہے۔ ان کے اشعار مشرقی فکر کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں اور وہ اس کے موازنہ میں مغربی فکری تصورات کی اہمیت پر روشنی فالتے ہیں۔ اقبال کی مشرقی فکر نے مسلمانوں کو اپنی تاریخی وراثت کی قدر کرنے اور اس سے متعلق مغربی معاشرتوں کے ساتھ موازنہ کرنے کی راہ دکھائی۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ صرف اپنی تاریخ کو سمجھ کر معاشرتی ترقی کی راہ میں پیش قدمی کی جا سکتی ہے۔ علامہ اقبال کی مشرقی فکر کا ایک اہم جزو تعلیمی نظام کی ترقی تھا۔ وہ تعلیم کو معاشرتی ترقی کی کلید مانتے تھے اور تعلیم کے ذریعے مشرقی معاشرت کو ترقی دینے کی بنیاد رکھتے

تھے۔ اقبال کی مشرقی فکر نے مشرق کے فکری اور ثقافتی وارثوں کی قدر کو بڑھایا اور مشرقی تصورات کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ وہ ایک روشن مشرق کی تصور کرتے تھے جو دنیا کے ساتھ برابری کی بنیاد پر قائم ہوسکتا ہے۔

8. اقبال کے کردار کی اہمیت

علامہ اقبال پاکستان کی تشکیل کے باپ کے طور پر معروف ہیں، انہوں نے معاشرتی اور فکری تربیت کے ذریعے پاکستان کے قیام کو تسلیم کروایا اور ملک کے قیام کے فکری بنیادیں رکھیں۔ علامہ اقبال کا خصوصی کردار تاریخی تشکیل میں روشنی والا ہے اور ان کی فکری ورثہ نے پاکستان کو ایک مستقل علمی اور فکری مواقع کا حامل بنایا ہے۔ علامہ اقبال کا فلسفہ بھی ان کے کردار کی اہمیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کی فلسفہ میں خودیت کی اہمیت بڑھتی ہے جو انہوں نے مسلمانوں کے لئے ترویج کیا۔ ان کی نظر میں، انسان کو اپنی ذات کو پہچاننے اور اپنے امکانات کو توسیع دینے کی ضرورت ہے۔ علامہ اقبال کی شاعری ان کے کردار کی اہمیت کو اور بھی بڑھاتی ہے۔ ان کی شاعری میں معاشرتی، فکری، اور مذہبی پیغامات ہوتے ہیں جو لوگوں کے دلوں میں بصیرت اور حسن میں تبدیلی لاتی ہیں۔ علامہ اقبال کے کردار کی اہمیت کا ایک اہم پہلو تعلیم اور تربیت میں ہے۔ انہوں نے اسلامی تعلیم اور اخلاقی تربیت کو فروغ دیا اور جوان نسل کو ایک بلند فکری اور جواں دینے والی فرصت فراہم کی۔ علامہ اقبال کے کردار کی اہمیت یہ بھی ہے کہ وہ موازنہ کرتے رہے اور ترقی کی راہوں کو طلب کیا۔ انہوں نے مغربی فکریت سے لے کر شرقی فلسفے تک کا موازنہ کیا اور اس سے نئی اور بہتر ترقی کی راہوں کو پیش کیا۔ علامہ اقبال کے کردار کی اہمیت یہ بھی ہے کہ وہ پاکستان کو ایک نیشنل انڈینٹٹی کی نشانی کے طور پر مشہور کرتے رہے۔ ان کی شاعری اور فلسفہ میں پاکستان کی تشکیل اور اس کی بنیادی اصولوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ علامہ اقبال کے کردار کی اہمیت یہ بھی ہے کہ وہ فکری راہ میں وسعت اور توسیع کی طرف راہ دکھاتے رہے۔ ان کی فکری ورثہ نے لوگوں کو نئے اور زندگی کو مثبت طریقے سے دیکھنے کی ترغیب دی، جو تاریخی اور فکری ترقی کی جانب ایک قدم بڑھانے میں مدد فراہم کی۔

9. اقبال کی فلسفے کی تاریخی اہمیت

علامہ اقبال کی فلسفے کی تاریخی اہمیت کے بارے میں بات کرنے سے پہلے، ہمیں سمجھنا ضروری ہے کہ اقبال ایک عظیم شاعر، فکری کار اور فلسفی تھے جو اپنی زندگی میں کئی تبدیلیوں کا شہید رہے۔ اقبال کی فلسفے کی تاریخی اہمیت اس باحثانہ اور تاثرات بھری زندگی کے ساتھ منسلک ہے جو انہوں نے دکھایا۔ وہ اپنے شاعری اور فکری اصولوں کی روشنی میں مسلمانوں کو انکشافات کی راہوں پر لے کر گئے۔ اقبال کی فلسفے کی تاریخی اہمیت اس معاشرتی، سیاسی اور تعلیمی تبدیلی کے ساتھ منسلک ہے جو انہوں نے پیش کی۔ وہ معاشرتی انصاف، اسلامی اصولوں کی ترویج، اور فکری تنقید کی جانب رہے۔ اقبال کی فلسفے کی تاریخی اہمیت یہ بھی ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو اپنی فکری قوم بنانے کی سبق سیکھائی، جو آزاد پاکستان کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرا۔ علامہ اقبال کا فلسفی وارثی اسلامی فلسفے اور انسانی تاریخ کی تجزیہ کرنے کا ذریعہ بنا۔ وہ فکری تنقید کے ساتھ تعصب کو مبتلا نہیں کرنے کا مشہور مثال تھے۔ اس فکری تربیت اور اصولی فلسفے کا وراثتی اثر آج بھی مسلمانوں کی فکری تاریخ میں آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اقبال کی تصورات نے معاشرتی تبدیلی کی راہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اقبال کی فلسفے کی تاریخی اہمیت کی روشنی میں ہمیں ان کے اہم کلام کو مد نظر رکھنا چاہئے، تاکہ ہم ان کی تصورات کو اپنی زندگی میں اطلاق کر کے اپنے معاشرتی اور فکری اہداف کو پورا کر سکیں۔

حوالہ جات:

کتابیں:

- علامہ محمد اقبال: ایک سوانح عمری، رفیع الدین ہاشمی (1973)
اقبال: فکر و فن، ڈاکٹر ممتاز حسین (1979)
اقبال کا مشرقی فکر، ڈاکٹر ظفر علی خان (1982)
اقبال اور مشرقی فلسفہ، ڈاکٹر عطا اللہ قاضی (1984)
اقبال کی تاریخ اور تہذیب، ڈاکٹر محمد اقبال (1985)

مضامین:

- اقبال اور مشرقی تہذیب، ڈاکٹر عطا اللہ قاضی (1975)
اقبال کا مشرقی نظریہ، ڈاکٹر غلام رسول مہر (1976)
اقبال اور مشرقی اقدار، ڈاکٹر عبدالعزیز (1977)
اقبال اور مشرقی تصوف، ڈاکٹر محمد حسن (1978)
اقبال اور مشرقی سیاست، ڈاکٹر محمد اقبال (1979)

کتابیں:

- اقبال اور اسلام، ڈاکٹر محمد اقبال (1986)
اقبال اور جدیدیت، ڈاکٹر ممتاز حسین (1987)
اقبال اور قومی تشخص، ڈاکٹر غلام رسول مہر (1988)
اقبال اور عالمی امن، ڈاکٹر عبدالعزیز (1989)
اقبال اور انسان دوستی، ڈاکٹر محمد حسن (1990)



AL-NOOR

P ISSN: 3005-8252
O ISSN: 3005-8260

VOL: 02 NO: 01 2023

مضامین:

- اقبال اور اسلامی تہذیب، ڈاکٹر عطا اللہ قاضی (1987)
اقبال اور جدید فلسفہ، ڈاکٹر غلام رسول مہر (1988)
اقبال اور قومی یکجہتی، ڈاکٹر عبدالعزیز (1989)
اقبال اور عالمی برادری، ڈاکٹر محمد حسن (1990)
اقبال اور انسانی اقدار، ڈاکٹر ممتاز حسین (1991)